سوال

ایک عورت کا خاوند فوت ہوگیا ہو تو کیا وہ دوران عدت کسی ضروری کام مثلاً ڈاکٹر کے پاس جانے یا پھر سرکاری محکمہ جات میں جانے کےلیے گھر سے باہر جا سکتی ہے یا نہیں ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

بیوہ عورت کےلیے دوران اپنی ضروریات پوری کرنے کےلیے دن کے وقت گھر سے نکلنا جائز ہے، مثلاً ڈاکٹر کے پاس جانا، یا پھر اگر کوئی دوسرا شخص سرکاری اداروں میں کام نپٹانے کےلیے نہ ہو تو وہ عورت خود بھی جا سکتی ہے

لیکن رات کے وقت ضرورت کے بغیر گھر سے باہر مت جائے

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

" عدت والی عورت کےلیے دوران عدت اپنی ضروریات پوری کرنے کےلیے دن کے وقت گھر سے باہر جانا جائز ہے، چاہے عدت طلاق کی ہو یا خاوند فوت ہونے کی، اس کی دلیل درج ذیل روایت ہے :

جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میری خالہ کو تین طلاقیں ہوگئیں، تو وہ اپنی کھجوروں کی دیکھ بھال کےلیے جایا کرتی تھیں، انہیں ایک شخص ملا اور ایسا کرنے سے روکا، تو میری خالہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے تذکرہ کیا چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" جاؤ جا کر اپنی کھجوریں کاٹ لیا کرو، ہو سکتا ہے تم ان کھجوروں میں سے صدقہ کر دو، یا پھر کوئی بھلائی کا کام کرو "

سنن نسائی اور ابوداود

اور امام مجاہد نے روایت کیا ہے کہ :

" جنگ احد میں کئی ایک شخص شہید ہوگئے، تو ان شہداء کی بیویاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائیں اور عرض کرنے لگیں :

رات کے وقت ہمیں وحشت سی لگتی ہے، کیا ہم اکٹھی ہو کر ایک کے پاس رات گزار لیا کریں، اور صبح کے وقت جلد اپنے گھروں میں چلی جایا کریں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" تم کسی ایک کے گھر جا کر باتیں کر لیا کرو جب تم سونا چاہو تو ہر کوئی اپنے گھر چلی جایا کرے "

اس کےلیے اپنے گھر کی بجائے کسی دوسرے گھر میں رات بسر کرنا جائز نہیں، اور نہ ہی رات کے وقت بغیر ضرورت گھر سے نکلنا جائز ہے، کیونکہ دن کی بجائے رات میں شر و برائی کا

خدشہ زیادہ ہے، کیونکہ دن تو ضروریات پوری کرنے اور معاش حاصل کرنے کے لیے ہے، اور ضروریات کی اشیاء کی خریداری کرنے کا وقت ہوتا ہے " انتہی

دیکھیں: المغنی (130/8).

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں درج ذیل فتوی درج ہے :

" اصل یہی ہے کہ : عورت اپنے خاوند کے گھر میں عدت گزارے جہاں وہ خاوند کی وفات کے وقت تھی، اور بغیر کسی ضرورت کے وہ گھر سے باہر مت نکلے، مثلا بیماری کی صورت میں ڈاکٹر کے پاس جانا، یا پھر بازار سے روٹی وغیرہ دوسری اشیاء ضرورت کی خریداری کرنا، اس میں شرط یہ ہے کہ اگر اس کام کے لیے کوئی دوسرا نہ ہو تو عورت خود جا سکتی ہے " انتہی

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (440/20).

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

95297